بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۲۷ رجب ۱۳۹۱ھ ۱۹ تبوک ۱۳۵۰ ہش ۱۹ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

45

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے الحمد للہ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۸ تبوک۔ کل یہاں مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی آپ نے خطبہ جمعہ میں اس امر کو تفصیل سے بیان کیا کہ حق جسے قرآن مجید میں صراط مستقیم کے الفاظ سے بھی یاد کیا گیا ہے بہرحال دنیا میں غالب آئے بغیر نہیں رہتا۔ آپ نے واضح فرمایا کہ ہزار دل مخالفوں کی ریشہ دوانیوں اور ایذا رسانیوں کے باوجود حق کے علمبردار آگے ہی آگے بڑھتے اور دنیا میں غالب آتے چلے جاتے ہیں وہ مخالفوں کی ریشہ دوانیوں اور ایذا رسانیوں کا مقابلہ دعاؤں سے کرتے ہیں موجودہ ایام میں آپ نے احباب جماعت کو جماعت کی حفاظت اور اسکی ترقی نیز دنیا میں اسلام کے غلبہ کے لئے درد و سوز کے ساتھ دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں آپ نے احباب جماعت کو محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کامل و عاجل (باقی صفحہ ۶)

صاحبزادہ میاں لقمان احمد کی علالت اور درخواست دعا

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

عزیزم لقمان احمد (ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ) کئی دن سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ سر میں وقفہ وقفہ کے بعد شدید درد کے دورے اٹھتے ہیں درد ناقابل برداشت حد تک چلی جاتی ہے تشخیص کی خاطر کل ۱۷ ستمبر سے سی ایم ایچ میں داخل کیا گیا ہے احباب بچہ کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔ (مریم صدیقہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کے جسم میں ہر آن حشر نشر ہو رہا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بیشک قیامت حق ہے

قیامت کے ماننے میں کیا شک ہو سکتا ہے جبکہ ہم اس کا ثبوت اسی دنیا میں دیکھتے ہیں

ایک یہودی نے سوال پیش کیا مسلمان قیامت پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ کون سی علامات ہیں جن کی وجہ سے وہ ایمان لاتے ہیں اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا:

"انسان کا اپنا جسم ہی اس کو حشر نشر پر ایمان لانے کے لئے مجبور کرتا ہے کیونکہ ہر آن اس میں حشر نشر ہو رہا ہے یہانتک کہ تین سال کے بعد یہ جسم رہتا ہی نہیں اور دوسرا جسم آجاتا ہے۔ یہی قیامت ہے اس کے سوا یہ ضروری امر نہیں کہ کل مسائل کو عقلی طور پر ہی سمجھ لے بلکہ انسان کا فرض ہے کہ وہ اس بات پر ایمان لائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے افعال اور صفات کے ساتھ موجود ہے۔ اور اس کی صفات میں سے یہ بھی ہے یخلق ما یشاء اور علی کل شیء قدیر۔ اس بات کے ماننے میں کہ قیامت ہوگی کیا شک ہو سکتا ہے خصوصاً ایسی حالت میں کہ ہم اس کا ثبوت یہاں بھی رکھتے اور دیکھتے ہوں۔ بے شک قیامت حق ہے اور اسکی قدرتوں کا ایک نمونہ الم تعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ حشر نشر پر بھی قادر ہے اور حشر نشر قدرت ہی پر موقوف ہے یہ اسلام کی خصوصیات ہیں کہ اسلام نری تعلیم ہی نہیں دیتا بلکہ جب انسان اس تعلیم پر عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے نشانات اور آیات بھی دکھاتا ہے۔ چنانچہ جب وہ اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے اور اس پر ایمان لاتا ہے تو وہ آیات اللہ کو دیکھتا ہے جس سے اس کا ایمان عرفان کے رنگ میں مضبوط ہو جاتا ہے۔

دوسرے ادیان کے متبعین میں یہ آیات اور نشانات نہیں ہیں یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل متبعین ہی کو ملتے ہیں جو اپنے دل کو صاف کرتے ہیں اور ان میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا اس وقت نہیں یہ نشانات دیئے جاتے ہیں جو ان کی معرفت اور قوت الیقین کو بڑھا دیتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۱۷، ۱۱۸)

صدر کے اقتصادی مشیر محترم جناب ایم ایم احمد کی حالت تیزی سے بہتر ہو رہی ہے

آپ کی خیریت دریافت کرنے کیلئے اعلیٰ سول و فوجی حکام کے پیغامات مسلسل موصول ہو رہے ہیں

راولپنڈی ۱۸ ستمبر۔ صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر محترم جناب ایم ایم احمد کی حالت بفضلہ تعالیٰ تیزی سے بہتر ہو رہی ہے۔ اب آپ کو کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولپنڈی کے آبزرویشن روم سے دی آئی پی روم میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ آپ کی خیریت دریافت کرنے کے لئے تار اور ٹیلیفون کے ذریعہ اعلیٰ سول اور فوجی حکام اور دیگر سربرآوردہ حضرات کے پیغام برابر موصول ہو رہے ہیں۔ جن افسروں اور رہنماؤں نے تازہ پیغامات بھیجے ہیں ان میں پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل عبد الرحیم، کونسل مسلم لیگ کے صدر میاں ممتاز محمد خان دولتانہ نیز سردار شوکت حیات خان اور سردار خضر حیات خاں بھی شامل ہیں۔

احباب جماعت درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۹ ر تبوک ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم الشان وعدہ اور ہمارا فرض

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے قائم فرمایا ہے یہ وہ پودا ہے جسے خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ اس کے لئے ترقی کامیابی اور غلبہ مقدر ہے اور غلبہ بھی وہ جو ہمیشہ ہمیش قائم رہے گا۔ خدا تعالیٰ نے خود اس کی ترقی کامیابی اور غلبہ کی بشارت دی ہے اور ایک بار نہیں بلکہ بار بار اس قسم کی بشارتوں سے نوازا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت خدائی ارادہ کے پورا ہونے میں مزاحم نہیں ہو سکتی

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعتِ احمدیہ کی ترقی کامیابی اور غلبہ کی بشارتوں سے نوازا ہے وہاں ساتھ ہی حضور علیہ السلام کو مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا کہ

اِنِّیْ مَعَکَ وَ مَعَ اَھْلِکَ

یعنی میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں گا۔

یہ الہام اُن الہاموں میں سے ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بار بار ہوئے اور خاص اس الہام کے متعلق تو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت یہ ہے کہ:-

"میں نے خود حضرت صاحبؑ سے سُنا ہے، فرماتے تھے کہ اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ اور اِنِّیْ مَعَکَ وَ مَعَ اَھْلِکَ یہ دونوں الہام ایک ایک رات میں ہزار ہا دفعہ ہوئے ہیں اور فرمایا اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تکیہ پر سر رکھا اور ان الہامات کا سلسلہ شروع ہو گیا اور صبح کو نماز کے لئے اٹھے تو سلسلہ جاری تھا"

(الفضل ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء)

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی معیت کا وعدہ ایک نہایت عظیم الشان وعدہ ہے جو اوّل دن سے بڑی شان اور آب و تاب سے پورا ہوتا چلا آرہا ہے۔ یہ وعدہ جہاں ایک عظیم الشان بشارت کا درجہ رکھتا ہے وہاں ساتھ ہی اس میں یہ اشارہ بھی پایا جاتا ہے کہ بعض نہایت مہیب خطرات پیدا ہوں گے۔ لیکن خدا تعالیٰ ہر بار ان خطرات کو دُور کر کے اپنی معیت کا ثبوت دے گا۔ چنانچہ جب یہ الہام پہلی بار ہوا تو اس کے ساتھ صاف اور واضح الفاظ میں خطرات کا بھی ذکر تھا چنانچہ پورے الہام کے الفاظ یہ ہیں :-

یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَکَ۔ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَخَطَّفُوْا عِرْضَکَ۔ اِنِّیْ مَعَکَ وَ مَعَ اَھْلِکَ۔

یعنی دشمن ارادہ کریں گے کہ تیرے نور کو بجھا دیں وہ تیری عزت کو نقصان پہنچانا چاہیں گے مگر میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں گا۔

چنانچہ ہم اوّل دن سے دیکھتے چلے آرہے ہیں کہ فی الواقعہ بڑے بڑے مہیب خطرات پیدا ہوئے اور ہوتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ ہر بار انہیں دُور کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہل کے ساتھ اپنی معیت کا ثبوت دیتا چلا آرہا ہے۔

ہمارے لئے یہ بہت بڑا شرف ہے کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہل کے طفیل اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہے اور وہ ہر آڑے وقت میں بالخصوص اور ہر لحظہ و ہر آن بالعموم ہماری حفاظت فرماتا اور اپنی تائید و نصرت سے ہمیں نوازتا چلا آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معیت کے اس عظیم الشان وعدہ اور ہر ہر لحظہ اور ہر ہر آن اس کے مہتم بالشان ظہور کو دیکھ کر ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم ہر لحظہ اور ہر آن دعاؤں میں لگے رہیں اور دعائیں مانگنے سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں۔ ہم گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگیں اور مانگتے ہی چلے جائیں کہ ہر ہر لحظہ اور ہر ہر آن اُس کا فضل اور تائید و نصرت ہم سب کے اور بحیثیت مجموعی پوری جماعت کے شامل حال رہے، وہ جماعت کو اُس کی راہ میں پیش آنے والے ہر دُکھ ہر تکلیف اور ہر ابتلاء کو صبر و ہمت اور استقلال و استقامت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت کا ہمیشہ ہی حافظ و ناصر رہے اور ہمیں اپنی جناب سے یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کی معیت کے اہل بنے رہیں اور ہم پر ہمیشہ ہی اُس کی فضل اور کرم کی نظر رہے۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء! اے رحیم اور مشکل کشا تو خود ہی ہمیں درد و سوز کے ساتھ دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرما اور پھر اُن دعاؤں کو اپنے فضلِ خاص کے ماتحت شرفِ قبولیت سے نواز۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اسلامی تہذیب کا ایک بابرکت پہلو

آج کل مغربی تہذیب کے زیر اثر مسلمانوں نے بھی بعض ایسے طریق اپنا لئے ہیں جو سراسر بے معنی لغو اور نامعقول ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب کوئی شخص اپنے دوستوں یا عزیزوں سے رخصت ہوتا ہے یا سفر پر روانہ ہونے لگتا ہے تو اپنے ہاتھ کو بے ہنگم طریق پر ہلا کر ایک بے معنی لفظ کو بار بار دہراتا ہے اس کو وداع کرنے والے بھی جواباً ایسا ہی کرتے ہیں۔ حالانکہ اس موقع پر بھی اسلام نے ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سفر کا ارادہ کرنے والے شخص سے کہتے میرے نزدیک ہو تاکہ میں تجھے اسی طرح وداع کروں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں وداع کیا کرتے تھے۔ پس آپ فرماتے اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ (یعنی میں تیرے دین اور امانت اور تیرے عملوں کے خاتمہ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔) (ترمذی)

اسی طرح حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں سفر پر جا رہا ہوں مجھے زادِ راہ عطا کیجئے آپؐ نے فرمایا زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی (اللہ تقویٰ کو تیرا زادِ راہ کرے) عرض کیا کچھ اور! فرمایا غَفَرَ ذَنْبَکَ (خدا تیری کمزوریوں پر پردہ پوشی و حفاظت فرمائے) عرض کیا کچھ اور؟ فرمایا یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ۔ تو جہاں ہو اللہ تیرے لئے بھلائی آسان کرے (ترمذی)

(باقی صفحہ ۶ پر)

ضائع جانے والے نیک اعمال

اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ اول تو وہ نیک اعمال بجا نہیں لاتے اور بجا بھی لاتے ہیں تو محض دکھاوے کے طور پر۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَ ھُوَ خَادِعُھُمْ وَ اِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا ٥ (النساء آیت ۱۴۳)

یعنی منافق اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور وہ انہیں ان کے دھوکہ کی سزا دے گا اور جب وہ نماز کی طرف جانے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں وہ ریاء کے رنگ میں یعنی دکھاوے کے طور پر نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ منافق کی علامتوں میں سے ایک علامت ریاء بھی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ریاء کی مضرت اور ریاء کار کے انجام کو واضح کر کے اس سے بچنے کی پرزور تلقین فرمائی ہے چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شہرت کے واسطے نیک عمل کرے گا۔ خدا تعالیٰ اس کے عیب قیامت کے دن مشہور کرے گا اور جو کوئی لوگوں کو دکھانے کے واسطے کوئی عمل کرے گا تو وہ اس کی سزا اسی رنگ میں پائے گا (بخاری و مسلم)

اس حدیث سے صاف عیاں ہے کہ ریاء کے طور پر کئے جانے والے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں نہ صرف یہ کہ ان کا کوئی اجر نہیں ملتا بلکہ ریاء کار انسان اپنے ان اعمال کی وجہ سے سزا کا مستحق ٹھہرتا ہے عیاذاً باللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ ماریشس کا سالانہ تربیتی کیمپ

دینی اور تعلیمی ماحول۔ علمی اور ورزشی مقابلے۔ وقار عمل کی ٹریننگ
فرانسیسی سفیر اور ہائی کمشنر آف پاکستان کے نمائندوں کی کیمپ میں تشریف آوری

حرّرہ مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور شاہد مبلغ اسلام ماریشس

مجلس خدام الاحمدیہ ماریشس کے نوجوانوں کی روحانی و جسمانی تعلیم و تربیت کے لئے ہمارا سالانہ تربیتی کیمپ ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ساحل سمندر پر منعقد ہونے والے اس تربیتی کیمپ کے ذریعہ نوجوانوں کو نہ صرف جسمانی ورزش اور پُرمشقت زندگی گزارنے ہی کی مشق کا موقعہ مہیا ہوتا ہے بلکہ انہیں اطاعت نظام جماعت باہمی محبت ہاتھ سے کام کرنے کی عادت اور عبادت میں باقاعدگی کے قیمتی اسباق بھی دئے جاتے ہیں۔

امسال بھی اپنی روایات کے مطابق ہمارا سالانہ تربیتی کیمپ بمقام "موشوازی" ۱۴ اگست تا ۲۲ اگست منعقد ہوا۔ اس کیمپ کو کامیاب بنانے اور اس میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو شامل کرنے کے لئے پہلے سے ہی ایک ورکنگ کمیٹی بنائی گئی۔ اور ممبران کو مختلف شعبوں کا کام سپرد کیا گیا۔ اپنے جماعتی اخبار Message میں کیمپ کا پروگرام شائع کیا گیا۔ اسی طرح ملک کے تین اخباروں میں بھی کیمپ کے انعقاد کا اعلان کیا گیا اور نوجوانوں کو اس دلچسپ کیمپ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

چند روز قبل کیمپ وارڈن نے ایک وفد کی معیت میں مختلف جماعتوں کا دورہ کیا۔ چنانچہ احباب جماعت نے بہت سے عطایا اس تربیتی کیمپ کے لئے دئے۔ تاریخ مقررہ پر سب نوجوان رضاکارانہ طور پر پیش کی گئی کاروں میں "موشوازی" پہنچ گئے۔ موشوازی سمندر کا ایک نہایت خوبصورت ساحل ہے۔ جہاں قطار کی قطار بہت سے Filao کے درختوں نے اس کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے۔ منزل پر پہنچ کر خدام اپنے خیمے نصب کرنے میں مصروف ہو گئے۔ بعد ازیں ممبران کو گروپس میں تقسیم کیا گیا کیمپ وارڈن نے سب نوجوانوں اور اطفال کو مختلف ہدایات اور بعض دیگر بنیادی اور ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد پہلے سے مرتبہ پروگرام کا آغاز ہو گیا۔

اس ہفتہ میں خدام و اطفال نے بہت کچھ سیکھا اور بہت کچھ حاصل کیا وہ ایک دوسرے کے قریب ہوئے اور ان کے باہم ملنے کے نتیجہ میں احمدیت کی روح نے ترقی کی۔

ٹریننگ کیمپ کے بعض اہم پہلو

(۱) نماز باجماعت اس عرصہ میں سب خدام اور اطفال نے پورے شوق کے ساتھ باقاعدہ نماز باجماعت ادا کرتے رہے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد خاکسار خدام کو مسائل نماز سکھاتا اور ان کے سوالات کے جوابات دیتا۔

(۲) درس قرآن و حدیث ہر روز نماز فجر کے بعد باقاعدہ قرآن پاک اور حدیث کا درس دیا جاتا۔ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مشنری انچارج کلام پاک کا درس دیتے رہے اور اس کے بعد خاکسار حدیث کا درس دیتا۔ ان درسوں میں ممبران کو مندرجہ ذیل امور سکھائے گئے اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم۔ خدمت اسلام کی اہمیت۔ آداب مجالس و الدین کے حقوق اور ان سے حسن سلوک اطاعت نظام جماعت۔ نظم و ضبط۔

(۳) علمی مقابلے۔ اس کیمپ میں خدام کا دینی اور سائنسی علم بڑھانے کے لئے مختلف پروگرام بنائے گئے۔ چنانچہ دن اور رات کے دو اجلاسوں کے مختلف مقابلہ جات میں خدام نے حصہ لیا۔ نظم تلاوت اور تقاریر کے مقابلے منعقد ہوئے علاوہ ازیں معلومات عامہ کے پروگرام میں بھی خدام نے بہت دلچسپی سے حصہ لیا اس لٹریری پروگرام میں ایک یوتھ لیڈر مسٹر ہادی ساجی نادن نے بھی "ماریشس کے نوجوان" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد نوجوانوں نے مقرر سے سوالات بھی پوچھے۔

(۴) ورزشی مقابلے :۔ علمی و روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ جسمانی ٹریننگ کا پروگرام بھی خاصہ دلچسپ تھا۔ ناشتہ کے پہلے ہر روز خدام جسمانی ورزشوں میں شریک ہوتے تھے۔ چنانچہ لمبی چھلانگ کراس کنٹری ریس، فٹ بال، والی بال اور نیزا کی کے مقابلے ہوئے ان مقابلہ جات میں ورکنگ کمیٹی اور دیگر ممبران کے درمیان فٹ بال کا ایک دلچسپ میچ بھی تھا علاوہ ازیں Grand Baie کے علاقہ کی والی بال کی ٹیم کا احمدیہ یوتھ سے مقابلہ بھی ہوا جس میں احمدیہ یوتھ نے مقابل ٹیم کو ہرا دیا۔

(۵) وقار عمل کی ٹریننگ :۔ ہمارے اس تربیتی کیمپ میں سارے کام خدام میں وقار عمل کی روح بیدار کرنے کا موجب ہوئے۔ ہمارے ساتھ کوئی باقاعدہ باورچی نہیں تھا مختلف احزاب کی ڈیوٹی لگائی جاتی۔ جو اس کام کو پوری محنت اور دلچسپی سے مکمل کرتے رہے۔ مزید برآں ہر روز خیموں کے اندرون و بیرون کی صفائی اور آرائش کا کام باقاعدگی سے ہوتا رہا۔ جسم و ماحول کی صفائی تزئین خیمہ جات اور دیگر اہم امور کی بنیاد پر خیمہ جات کا باہم مقابلہ ہوتا تھا اور بہترین ٹینٹ کو ایک انعام دیا جاتا۔ انسپکشن گروپ جملہ خیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتا اور انہیں مختلف ہدایات دیتا۔

(۶) خطبہ جمعہ :۔ مورخہ ۲۰ اگست کو نماز جمعہ مکرم مشنری انچارج صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے نوجوانوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہماری جماعت کا مقصد بہت عظیم ہے اس کے حصول کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے انصار، خدام اور اطفال کی مجالس قائم فرمائیں کہ ہر عمر کے لوگ اپنی عمر کے لوگوں سے مل کر نصیحت اور سبق حاصل کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے میں جسمانی اور روحانی ٹریننگ اور اخلاق کے ذریعہ ہی ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔

بعض ضمنی امور کا ذکر

اس کیمپ کے پروگرام میں ہر سال ایک سپورٹس ڈے بھی منایا جاتا ہے۔ جس میں ملک کے نامور لوگوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے اور جماعت کے دوست بھی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

امسال جزیرہ میں بسوں کی ہڑتال اور ناسازگار حالات کے باعث ہمارے مہمان خصوصی وزیر تجارت و منصوبہ بندی مسٹر جگت سنگھ تشریف نہ لا سکے اور سپورٹس ڈے کی خاص تقریب منعقد نہ کی جا سکی تاہم اسی روز فرانسیسی سفیر اور پاکستان ہائی کمشنر کے نمائندے ہمارے کیمپ میں تشریف لائے اور ہمارے کیمپ کا معائنہ کیا۔ فرنچ اتاشی کیمپ کے معائنے اور تفصیلات سے بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے زندگی میں پہلی مرتبہ مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھا اس وقت ہم نے نماز ظہر و عصر اکٹھی پڑھیں۔ انہوں نے خود عبادت کرتے ہوئے دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ بعد ازاں اسلامی عبادت کے نظم و نسق اور اطاعت امام اور ماحول کی سنجیدگی کو انہوں نے خاص طور پر نوٹ کیا۔ اور اس کا تذکرہ بھی کیا۔ رخصت ہونے سے پہلے فرنچ اتاشی نے ہماری وزیٹر بک پر مندرجہ ذیل ریمارکس فرنچ زبان میں لکھے۔

"Très touché par votre chaleureux accueil. Toutes mes sincères félicitations

ترجمہ :۔ آپ کے پُرجوش استقبال نے بہت متاثر کیا۔ میری طرف سے پُرخلوص مبارکباد قبول فرمائیں۔

ملکی حالات کے ناسازگار ہونے کے باعث ممبران کیمپ کی تعداد پر بھی اثر پڑا چنانچہ اس مرتبہ کیمپ میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۶۵ تھی۔ جن میں چار عیسائی نوجوان بھی تھے ان میں سے دو تو ہمارے ساتھ نماز بھی پڑھتے تھے۔

ایک دن انسپکشن کے دوران جب ایک عیسائی نوجوان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے کیمپ سے کیا سیکھا تو وہ فوراً بولا دو چیزیں ایک السلام علیکم اور دوسرے حیتدا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام کے مطابق دو مرتبہ تاریخی اور Documentary (ڈاکومنٹری) فلم بھی دکھائی گئی جسے یہاں کے دو سفارتخانوں نے مہیا کیا۔ اس دلچسپ پروگرام سے بھی خدام کافی محظوظ ہوئے

ایک روز رات کے ایک بجے پولیس کی ایک پٹرولنگ جیپ ہمارے پڑوس میں ریت میں پھنس گئی۔ وہ ہمارے پاس مدد کے لئے آ گئے۔ ہمارے خدام نے فوراً ان کی مدد کی اس خدمت کے جذبہ کو دیکھ کر پولیس آفیسر بہت متاثر ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ کیمپ بہت کامیاب رہا۔ یہی وجہ ہے کہ سب خدام غیر معمولی طور پر خوشی اور مسرت محسوس کر رہے تھے اور بعض نے یہ تجویز پیش کی کہ یہ کیمپ سال میں دو مرتبہ منعقد کیا جائے۔

۲۲ اگست کا دن واپسی کے لئے مقرر تھا۔ اس روز تقسیم انعامات کی مختصر سی تقریب بھی عمل میں آئی۔ علمی اور جسمانی مقابلہ جات میں اول اور دوم آنے والے خدام کو انعامات دیئے گئے۔ انعامات مکرم برادرم محمد جنبت صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مارشیش نے تقسیم کئے بعد ازیں مکرم رشید حسین صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام احمدیہ کالج مارشیس نے نوجوانوں کو سیکھی ہوئی باتوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

بالآخر مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مشنری انچارج نے کیمپ کے انتظامات کے متعلق بتایا کہ ورکنگ کمیٹی اور جماعت کے مخلصانہ تعاون سے یہ محنت طلب کام نہایت خوش اسلوبی سے انجام پایا ہے۔ ہمیں سب کا ممنون اور شکرگزار ہونا چاہیئے اسی طرح ہمارا یہ فرض ہے کہ ہر سال کیمپ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ان محدود دنوں میں زیادہ سے زیادہ سیکھیں اور ہر قسم کی سستیوں اور غفلتوں کو چھوڑ کر ایک فعال جماعت کے ممبران ہونے کا ثبوت دیں۔

بعد ازیں دعا ہوئی اور ہمارا یہ کیمپ اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعروں کے درمیان اختتام پذیر ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک ہمارے اس مثالی کیمپ کی مفصل رپورٹ یہاں کے مؤقر اور کثیر الاشاعت اخبار Advance نے ۲۵ راگست کی اشاعت میں پہلے صفحہ پر "ساحل برائے تفریح و تربیت" کے جلی عنوان کے ساتھ شائع ہوئی۔

اطفال متوجہ ہوں

سالانہ اجتماع کے موقع پر باہر سے تشریف لانے والے تمام اطفال کو مرکز کی طرف سے ناشتہ اور کھانا پیش کیا جائے گا لیکن ہر طفل اپنی پلیٹ اور گلاس ضرور ساتھ لے کر آئے۔ سال مرکز برتن مہیا نہیں کرے گا۔

منتظم طعام سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ

فلپائن میں مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے

فلسطین، قبرص اور کشمیر کے بعد فلپائن کے مسلمانوں کو بھی ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ کی تازہ خبر فلپائن کی پولیس کے سربراہ بریگیڈیئر جنرل ایوارد یڈلوگر لیشیا کا یہ علاج ہے کہ انہوں نے فلپائنی مسلمانوں کے علاقہ لاناؤ ڈل نورتے میں مسلمانوں کو کچلنے کے لئے مزید فوج بھیج دی ہے انہوں نے یہ بات مسلمانوں کے علاقہ کے دورہ سے واپسی پر ہیڈکوارٹر پہنچ کر بتائی۔

فلپائنی مسلمانوں پر الزام ہے کہ وہ عیسائیوں کے خلاف "غنڈہ گردی" کے مرتکب ہوتے ہیں اور دہشت پھیلا رہے ہیں۔ جب کہ حقائق اس کے سراسر برعکس ہیں۔ اقلیت پر الزام کہ وہ اکثریتی آبادی کو خوف زدہ کر رہی ہے مضحکہ خیز ہے قبرص یونانیوں کی تنظیم "ایوکا" کی طرح فلپائن کے عیسائیوں کی دہشت پسند تنظیم "الاگا" نے مسلمانوں کے وجود کو ختم کرنے کی نہایت منظم کوششیں کی ہیں۔ ان دہشت پسندوں کے پاس نہ صرف بے پناہ مالی وسائل ہیں بلکہ انہیں حکومت کی حمایت بھی حاصل ہے انہیں اسی طرح پولیس کا "تعاون" حاصل ہو رہا ہے جس طرح برعظیم کی تقسیم کے زمانے میں سرحدی علاقوں میں ہندو پولیس اور ڈوگرہ فوج نے غنڈوں کو منظم اور مسلمانوں کو نہتا کیا تھا۔ فلپائن کے مسلمانوں کے لئے غنڈوں نے جینا حرام کر دیا ہے وہ گھروں کو چھوڑ کر دور افتادہ جزیروں میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے ہیں انہیں کئی کئی دن بھوکے پیاسے رہنا پڑتا ہے۔ ان کے حال زار پر دنیا بھر کے مسلمان مضطرب ہیں۔

اسلامی سیکرٹریٹ کے سیکرٹری جنرل تنکو عبدالرحمان نے فلپائن کے سیکرٹری امور خارجہ مسٹر کارلوس رومولو کے نام ایک تار میں فلپائن میں مسلمانوں کے قتل عام پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ جس پر انہیں جواب ملا کہ یہ قتل عام مذہبی بنیادوں پر نہیں ہوا اس کی نوعیت محض سیاسی ہے۔ انہوں نے سیکرٹری جنرل تنکو عبدالرحمان کو یہ بھی بتایا کہ فلپائن کے صدر مارکوس نے متاثرہ علاقوں میں فائربندی کا حکم دے دیا ہے اور امید ہے کہ حالات جلد معمول پر آ جائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ صدر مارکوس نے مسلمانوں کے رہنماؤں سے ایک معاہدہ پر دستخط بھی کئے ہیں۔ چار صفحات پر مشتمل اس معاہدہ کی رو سے مسلمانوں کی تمام شکایات رفع کر دی جائیں گی۔ اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے برعکس فلپائن میں مسلمانوں کے رہنما اور بلدیہ کے میئر آرتوک نے ایک پریس کانفرنس میں اس "معاہدہ" کا پول کھول دیا اور کہا کہ یہ محض ایک ڈھونگ ہے جس کا مقصد مسلمانوں سے ہتھیار چھین کر ان کی قوت مزاحمت کو بے کار کر دینا ہے تاکہ دہشت پسند عیسائی مسلمانوں کے خون سے بے خوف و خطر اور بے دھڑک ہولی کھیل سکیں۔ انہوں نے اخبار کے نمائندوں پر واضح کر دیا کہ فلپائن کے مسلمان باغی نہیں ہیں کہ ہتھیار حکومت کے حوالے کر دیں اور حفاظت خود اختیاری کے لئے کچھ بھی نہ کر سکیں۔ مسٹر آرتوک نے کہا کہ اگر حکومت امن بحال کرنے اور مسلمانوں کے دکھوں کا مداوا کرنے کی اتنی ہی خواہش مند ہے تو صدر مارکوس یا ان کے نمائندے خود مسلمانوں کی بستیوں کا دورہ کریں اور نیک نیتی سے حالات کو معمول پر لانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے الزام عاید کیا کہ مسلمانوں کے قتل عام میں شرپسندوں کو بعض اعلیٰ سول اور فوجی افسروں کی حمایت بھی حاصل ہے۔

انہوں نے یہ بھی الزام عاید کیا کہ امریکہ برطانیہ اور دوسری بڑی طاقتوں نے کمیونسٹ خطرہ کے بچاؤ کے لئے فلپائن کو بڑی مقدار میں جو اسلحہ اور گولہ بارود دیا تھا وہ اب مسلمانوں کے قتل عام پر صرف ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں عالمی طاقتوں پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلحہ کے ناجائز استعمال کو رکوائیں۔

دریں اثنا فلپائن میں مسلمانوں کی تحریک آزادی کے سیکرٹریٹ نے جس کا مرکزی دفتر پنگانگان کوٹاباٹو میں ہے۔ تحریک کے چیئرمین مسٹر داتو اوڈٹک ماتلام نے دنیا بھر کی اسلامی حکومتوں کے نام ایک یادداشت میں اپیل کی ہے کہ وہ فلپائن کے مسلمانوں پر حکومت کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم بند کرائیں۔ انہوں نے یادداشت میں ان دل خراش مظالم کی تفصیل بھی بتائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسلمانوں پر مظالم کوئی نئی بات نہیں ہے یہ سلسلہ ۱۹۲۶ء سے جاری ہے اور اس وقت سے لے کر اب تک حکمران اکثریتی عیسائی فرقہ کی انتظامیہ کے ہاتھوں اقلیتی فرقہ کے ہزاروں بے گناہ مرد، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو اذیتیں دے دیکر شہید کیا جا چکا ہے اور اسی طرح ان کی تعداد کم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۲۷ء میں انگ کاٹ میں چھ سو سے زائد مسلمانوں کو ایک جگہ گھیر کر شہید کر دیا گیا۔ پھر ۱۹۶۲ء میں کاٹاباٹو کی تگویان مارکیٹ میں دن دہاڑے ایک ہزار سے زائد مسلمان مرد، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو اذیتیں دے کر شہید کر دیا گیا۔ ۱۹۶۸ء میں کارگوڈار میں زیر تربیت مسلمان فوجیوں کو انتہائی بے رحمی سے موت کی گہری نیند سلا دیا گیا۔ ۱۹۷۱ء میں مینلا میں پھر قتل عام کا بازار گرم کیا گیا۔ اور متعدد نامور اور ممتاز مسلمان شہریوں کو شہید کیا گیا اور اب ۱۷ اپریل اور ۱۹ جون سے مسلمانوں کے قتل عام کا سلسلہ از سر نو شروع کر دیا گیا۔

۱۹ جون کو صوبہ کاٹاباٹو کی میونسپل کمیٹی کارمن کے نواحی گاؤں مانیلی میں علی الصباح کرائسٹ کے مسیحی فوجیوں نے فلپائن کے فوجی افسروں کے ہمراہ بستی کے مسلمانوں کو ایک مسجد میں اکٹھا کر لیا۔ انہیں صرف یہ بتایا گیا کہ علاقہ میں امن وامان قائم کرنے کے لئے کانفرنس کی جا رہی ہے۔

جب مسجد میں تقریباً ۷۰ مسلمان جمع ہو گئے تو مسجد کی ناکہ بندی کر دی گئی۔ پھر دستی بم پھینکے گئے اور بموں سے ڈر کر باہر آنے والوں پر گولیاں برسائی گئیں۔ ان دستی بموں اور گولیوں کی بوچھاڑ سے ۶۴ مرد، عورتیں اور بچے مسجد کے اندر ہی تڑپ تڑپ کر مر گئے اسی روز ایک قریبی پبلک سکول پر بھی دستی بم پھینکے جس کے نتیجہ میں کئی سو بچے ہلاک ہو گئے۔

دہشت پسند مسیحی تنظیم "الاگا" کے ارکان کو تمام سہولتیں دی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے ٹھکانوں تک فوجی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے خوراک بھی پہنچائی جاتی ہے۔ کاٹاباٹو، لاناؤ اور جنوبی فلپائن کے جزیرہ منڈاناؤ میں ہزاروں فوجی مزائلوں، مشین گنوں اور مارٹر توپوں سے لیس موجود ہیں اور مسلمانوں کے قتل عام کی کارروائیوں میں "الاگا" کے شانہ بشانہ حصہ لے رہے ہیں اور اب تک کئی ہزار مسلمان مردوں عورتوں اور بچوں کو موت کے گھاٹ اتار چکے ہیں۔ یہاں تک کہ بستیوں اور قصبوں کی لوٹ مار میں مدرسوں اور مساجد کو بھی نہیں بخشا گیا۔ متعدد مساجد دستی بموں کے دھماکوں سے شہید ہو گئیں۔ یہ تمام کارروائیاں رات کی تاریکی میں کی جاتی ہیں تاکہ کوئی پہچان نہ سکے کہ کون کیا کر رہا ہے۔ اس کے بعد الٹا الزام مسلمانوں پر ہی عاید کر دیا جاتا ہے۔

(مشرق لاہور ۱۳ ستمبر)

محکمہ جنگلات

اشتہار نیلام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۹ - ایکڑ رقبہ کی بہ ذخیرہ کمپارٹمنٹ نمبر ۲۲-۲۳ برائے عارضی کاشت عرصہ ۲½ (اڑھائی) سال و چک نمبر ۱۵۵/R.B برائے عارضی کاشت عرصہ پانچ سال رقبہ ۲۲۹ - ایکڑ و چک نمبر ۴ تا ۸۲ واقع بائیں راجباہ بلاک بقیہ تقریباً ۴۷ ایکڑ برائے عرصہ تین سال مؤرخہ ۲۷/۹/۷۱ کو صدر دفتر محکمہ جنگلات ۱۳۲/C پیپلز کالونی لائل پور بوقت نو بجے نیلام عام منعقد ہوگا دلچسپی رکھنے والے حضرات نیلام میں حصہ لے سکتے ہیں۔ مفصل شرائط موقعہ پر سنائی جاویں گی۔

دستخط

مہتمم جنگلات لائلپور / جھنگ فارسٹ ڈویژن لائل پور

IPL-۲۴۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فی صدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین اپنے وعدہ جات کی سو فی صدی ادائیگی کرنے کی طرف متوجہ ہیں۔ پاکستان کے جن مخلصین نے سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے ان کی دسویں فہرست دعا کی غرض سے اور اس غرض سے کہ آئندہ آنے والی نسلیں بھی ان کو دعاؤں میں یاد رکھیں شائع کی جا رہی ہے۔ جزاہم اللہ خیراً فی الدنیا والآخرۃ۔

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔

نمبر شمار	نام معطی حضرات	رقم سو فی صدی ادائیگی
	صف سوم فہرست نمبر ۱۰	
۳۲۴	مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب ناظم آباد کراچی	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۲۵	؍ حاجی عبد العزیز صاحب دوالمیال جہلم	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۲۶	؍ منشی رحمت اللہ صاحب از طرف والدین خود چک نمبر ۶۹ گھسیٹ پورہ لائل پور	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۲۷	؍ فضل احمد صاحب از طرف والدہ سلطان بی بی صاحبہ چک نمبر ۶۹ گھسیٹ پورہ لائل پور	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۲۸	؍ قریشی محمد اقبال صاحب لائن آفیسر پورن نگر سیالکوٹ	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۲۹	جماعت احمدیہ چک ۹ بستی نور پور ضلع بہاولنگر	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۰	مکرم احمد علی شیخ صاحب طارق روڈ نو ٹاؤن شہر ملتان	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۱	لجنہ اماء اللہ جامعہ نصرت ربوہ	۶۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۲	مکرم کرنل مرزا محمد شفیع صاحب معہ بیگم صاحبہ والدین وبچگان معرفت دار الصدر غربی۔ ربوہ ضلع جھنگ	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۳	؍ چوہدری نادر علی صاحب مع پسران دار النصر۔ ربوہ	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۴	؍ بابو محمد بخش صاحب پنشنر دار النصر ربوہ	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۵	؍ قمر صاحبہ ڈی آئی۔ ایس۔ ایس۔ لائل پور	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۶	؍ بشیر احمد صاحب بنگالی مع اہل وعیال کنری ضلع حیدر آباد	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۷	؍ چوہدری فضل احمد صاحب لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۸	؍ چوہدری فضل احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۳۹	؍ چوہدری عبد الغنی صاحب حانگیر (سندھ)	۵۰۰۔۔۔ روپے
۳۴۰	؍ چوہدری علی احمد صاحب مع اہل وعیال چاہ بھاگووالی ضلع سیالکوٹ	۵۰۰۔۔۔ روپے

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

۸۔ ۹۔ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔

اس اجتماع میں:۔

- اسلام کی فوج کے ننھے منھے سپاہی اطفال الاحمدیہ نظم وضبط کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لیں گے۔
- علمی مقابلوں میں اپنی قابلیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات اور بزرگان سلسلہ کی نصائح سنیں گے
- ذکر الٰہی اور عبادت میں وقت گزاریں گے نیز اور بہت سے دلچسپ پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں گے

پیارے بچو! آپ سب آئیں اور اس پُرکیف روحانی فضا میں تین دن گزار کر اپنے ایمان تازہ کریں اور اپنی جھولیوں کو رحمتوں اور برکتوں سے بھر کر واپس لوٹیں۔

(مہتمم اطفال)

ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اجتماعی مقابلہ جات (فٹ بال، والی بال، کبڈی، رسہ کشی) میں سات ٹیمیں شامل ہو سکیں گی۔ ٹیموں کے علاقوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔ ہر علاقہ کے کھلاڑی قائد مقامی کی معرفت اپنے علاقہ کے قائد سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ **کراچی**:۔ علاقہ حیدر آباد۔ علاقہ کوئٹہ۔ مشرقی پاکستان۔ اس کے نمائندہ قائد صاحب حیدر آباد ڈویژن ہوں گے۔

۲۔ **علاقہ خیرپور**:۔ ضلع نواب شاہ۔ خیرپور۔ سکھر۔ لاڑکانہ۔ جیکب آباد۔ ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ خیرپور ہوں گے۔

۳۔ **علاقہ سرگودھا**:۔ ضلع لائل پور۔ ضلع جھنگ۔ ضلع سرگودھا۔ ضلع میانوالی۔ احمد نگر اس کے نمائندہ قائد صاحب ضلع سرگودھا ہوں گے۔

۴۔ **علاقہ لاہور**:۔ ضلع گوجرانوالہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ ضلع سیالکوٹ۔ اور ضلع لاہور اس کے نمائندہ قائد صاحب ضلع لاہور ہوں گے۔

۵۔ **ربوہ**:۔ بشمول مجالس بیرون پاکستان۔ ان کے نمائندہ مہتمم صاحب مقامی ربوہ ہوں گے۔

۶۔ **علاقہ پشاور**:۔ علاقہ راولپنڈی۔ علاقہ پشاور۔ علاقہ آزاد کشمیر ان کے نمائندہ قائد صاحب پشاور ڈویژن ہوں گے۔

۷۔ **علاقہ ملتان**:۔ علاقہ ملتان۔ علاقہ بہاولپور اور ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ بہاولپور ہوں گے۔

نوٹ: ٹیموں کی اطلاع یکم اکتوبر تک منتظم ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع کو پہنچ جانی چاہیئے۔

(منتظم ورزشی مقابلہ جات)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم کرنل انور جان صاحب آف مردان سی۔ ایم۔ ایچ پشاور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (حمید اللہ خان مربی سلسلہ مردان)

۲۔ قاضی نذر محمد صاحب ابن حکیم عبد العزیز صاحب چک چٹھہ نائب قائد مجالس تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کا ہرنیا کا اپریشن ڈسکہ میں ہوا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔ (محمد افضل قائد ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ میرے چھوٹے بھائی چوہدری فیروز الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میانوالی سندھواں چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری فتح علی سند صوبہ میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میری والدہ چند دنوں سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ (خواجہ محمد عبد اللہ شلاٹ ٹاؤن دہلوی)

۵۔ خاکسار کی آنکھوں میں تقریباً چار سال سے تکلیف ہے بہت علاج معالجہ کرایا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے۔ (چوہدری محمد صادق چاہ اٹھیاں والا)

۶۔ دو ماہ سے میری طبیعت زیادہ خراب رہنے لگی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میرے لئے درد دل سے دعائے صحت کریں۔ مبارکہ بیگم طاہرہ اہلیہ محمد البشیر صاحب آزاد۔ منڈی مریدکے۔

حیوانات کی

گل گھوٹو (خانی حیوانات)

کے لئے **اکسیر گل گھوٹو** مجرب دوا ہے

ایک جانور کے لئے چار پیکٹ کا کورس

گل گھوٹو کی روک تھام کے لئے تندرست جانور کو حفظ ما تقدم کے طور پر خانی روک کا ایک ایک پیکٹ کھلا دیں۔

قیمت فی پیکٹ -/۱ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صد کمیشن۔ خرچ ڈاک ۱/۵۰ اس کے علاوہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ۔

کیور شو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع انصار اللہ کو کامیاب بنانا آپ کی ذمہ داری ہے

اجتماع ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر کو منعقد ہوگا

مجلس انصار اللہ کا سولھواں مرکزی اجتماع ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء/اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ اخاء ۱۳۴۸ ہش میں اس اجتماع کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری آپ پر ڈالی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"سارے مربیوں، معلموں، انسپکٹران مال تحریک جدید و صدر انجمن ہر دو کے جو ہیں ان کی ذمہ داری ہو کہ وہ ان علاقوں سے ان جماعتوں کی نمائندگی ضرور بھجوائیں گے"۔

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں سلسلہ کے تمام مربیان، معلمین، وقف جدید و انسپکٹران بیت المال و تحریک جدید کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے دورہ کے دوران جہاں بھی تشریف لے جائیں دوستوں کو اجتماع میں شمولیت کی تحریک فرمادیں۔

اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

(۱) دستور اساسی انصار اللہ کا قاعدہ نمبر ۲۰۰ یہ ہے:-

"ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع نیز زعمائے اعلیٰ اور زعماء کی مرکزی اجتماع میں حاضری ضروری ہوگی۔ سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت لے لیں"

(۲) قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ مجلس شوریٰ کے لئے منتخب کیا جا سکتا ہے۔ براہ کرم مجالس کے ارکان کا انتخاب کروا کے جلد مرکز کو بھجوا دیں۔ ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہوں گے۔

(۳) سالانہ اجتماع کا چندہ سو فیصدی وصول کر کے جلد مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

آپ کے تعاون کا شکریہ۔ از راہ کرم اپنی مساعی سے ضرور مطلع فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت

احباب جماعت کو یہ بات پیش نظر رکھنی چاہیئے کہ چندہ جلسہ سالانہ ایک لازمی چندہ ہے۔ جس کی شرح ماہوار آمد کا کم از کم دسواں حصہ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ ہے۔ اس چندہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کے موقع پر فرمایا:-

"چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے۔ بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں ہے۔۔۔ پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے پندرہ فیصدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں۔۔۔ مگر دس فیصدی کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فیصدی دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے۔ جو پندرہ فیصدی دیتا ہے اس کا خدا کے پاس جو اجر ہے ہم اس کے راستہ میں روک نہیں بن سکتے۔ پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں"۔

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء کے موقعہ پر مزید فرمایا:

"مومنوں کا اس چندہ میں حصہ لینا ان کے ایمانوں کو ہمیشہ تازہ کرنے کا موجب بنتا رہے گا"۔

پس عہدیداران جماعت کو اس امر کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ کہ چندہ عام و حصہ آمد کے ساتھ ساتھ اس اہم چندہ (چندہ جلسہ سالانہ) کی وصولی بھی ہوتی رہے۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پورا کرنے میں دقت نہ ہو اور دیگر لازمی چندہ جات کی طرح چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ [illegible]

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

شفایابی اور درازی عمر نیز آپ کی گرانقدر قومی و ملکی خدمات کے سلسلہ کے دراز سے دراز تر ہونے کے لئے خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

خاکسار کے والد چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی بعارضہ خرابی جگر بیمار ہیں تاحال افاقہ کی صورت ظاہر نہیں ہوئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا کرے (عبدالمغنی زاہد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع ناصرات و لجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ و ناصرات لاہور کا سالانہ اجتماع ۲۶-۲۷ ستمبر ۱۹۷۱ء کو مسجد دارالذکر میں منعقد ہوگا۔ ۲۶ ستمبر بروز اتوار صبح ۹ بجے دارالذکر میں ناصرات کا اجتماع منعقد ہوگا اور ۲۷ ستمبر بروز پیر صبح ۹ بجے مسجد دارالذکر میں لجنہ اماء اللہ کا اجتماع ہوگا۔ اس سے پیشتر ۱۹ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز اتوار صبح نو بجے مسجد دارالذکر میں لجنہ و ناصرات کی تقریروں کی ریہرسل ہوگی اور اسی دن ناصرات کی فائنل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے لہذا تمام عہدیداران و ممبرات لجنہ و ناصرات لاہور اجتماع اور ریہرسل کی تاریخیں نوٹ فرمالیں اور اپنے اجتماعات کو زیادہ سے زیادہ بارونق بنانے کی سعی فرماویں اور وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں ۔۔۔ اجتماع کے موقعہ پر کھانے پینے کی اشیاء کے سٹال بھی لگائے جائیں گے۔ (احمدی بیگم سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایات دی جارہی ہیں۔ تمام عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ اپنی ممبرات تک پہنچا دیں۔

۱۔ کسی خاتون یا بچی کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی اگر اس کے پاس صدر لجنہ اماء اللہ یا پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق نہ ہوگی خواہ وہ نمائندہ ہو یا زائرہ۔

۲۔ لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ کے لئے جلد از جلد تجاویز بھجوائیں۔

۳۔ چندہ ممبری۔ چندہ سالانہ اجتماع و چندہ ممبری ناصرات اپنے بجٹ کے مطابق جلدی پورا کرنے کی کوشش کریں۔

۴۔ تمام لجنات اپنی اپنی سالانہ رپورٹیں ستمبر کے آخری ہفتہ تک بھجوا دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ ۲

اب کہاں وداع کا یہ بابرکت طریق اور کہاں مغربی تہذیب کے زیر اثر دونوں جانب سے ایک بے معنی لفظ کی سراسر غیر شائستہ تکرار! اللہ تعالیٰ سب کو ہی مغربی قوموں کی نقالی سے بچائے اور اسلام کے تہذیب و شائستگی کے آئینہ دار بابرکت طریقوں کو اپنانے اور انہیں اپنا دستور العمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں